IOS 13th Shah Waliullah Award Ceremony

انقلاب
THE INQUILAB

Saturday, September 28, 2019 , New Delhi , www.inquilab.com

پروفیسر عبیداللہ فہد تیرہویں شاہ ولی اللہ ایوارڈ سے سرفراز

ایک لاکھ روپے کا چیک، مومینٹو اور سپاس نامہ دیا گیا، جامعہ ہمدرد کے کنونشن ہال میں ایک تقریب کے دوران سرفراز کیا گیا

انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز کی جانب سے منعقدہ پروگرام میں ایوارڈ حاصل کرتے ہوئے پروفیسر عبیداللہ فہد

فضیل احمد

نئی دہلی: انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز کے تیرہویں شاہ ولی اللہ ایوارڈ سے پروفیسر عبید اللہ فہد کو آج جامعہ ہمدرد کے کنونشن ہال میں ایک تقریب کے دوران سرفراز کیا گیا۔ پروفیسر عبید اللہ فہد کی اسلامی سیاسات میں نمایاں اور قابل ذکر خدمات ہے۔ اسلامی کے شورائی نظام پر انہوں نے نمایاں کام کیا ہے جس کی بنیاد آئی او ایس کی ایوراڈ کمیٹی نے تیرہویں شاہ ولی اللہ ایوارڈ کیلئے ان کا انتخاب کیا۔ پروفیسر عبید اللہ علی گڑھ مسلم یونیورسیٹی میں شعبہ اسلامیات کے صدر ہیں۔ متعدد کتابوں کے مصنف ہیں۔ دوسو سے زائد سمینار میں شرکت کر چکے ہیں۔

سینکڑوں مقالات لکھ چکے ہیں۔ ہندوستان کے مشہور راجہ پرتھوی چوہان کے خاندان سے ان کا تعلق ہے۔ ایوارڈ میں ایک لاکھ روپے کا چیک، سپاس نامہ اور مومینٹوں پیش کیا گیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے پروفیسر عبید اللہ فہد نے کہا کہ اسلام کا سیاسی نظام سب سے اہم اور سب سے زیادہ جمہوری ہے لیکن اس پر بہت کم توجہ دی گئی ہے اور بہت کم کام ہوا ہے۔ آئی او ایس کے چیرمین ڈاکٹر محمد منظور عالم نے اپنے خطاب میں کہا کہ اس ایوارڈ کا نام شاہ ولی اللہ رکھا گیا ہے جس کا مقصد ماضی کی تاریخ جاننا، اس کے ہیرو کو یاد رکھنا اور پھر اس کی روشنی میں اپنے حالات کا جائزہ لینا اور سبق سیکھنا ہے۔ دنیا میں وہی قوم زندہ رہتی ہے جو اپنی تاریخ یاد رکھتی ہے۔ تقریب کی صدارت کا فریضہ پروفیسر یاسین مظہر صدیقی نے انجام دیا۔ اپنے صدارتی خطاب میں انہوں نے کہا کہ اسلامی سیاست کی جب بات کرتے ہیں تو براہ راست خلافت راشدہ کے نفاذ کی بات کرتے ہیں حالاں کہ اب ممکن نہیں ہے، ہمیں قرآن وحدیث کے روشنی میں حل تلاش کرنا ہوگا ہمارے پیش نظر یہ بات رہنی چاہیئے کہ اللہ کے احکامات کو زمین پر نافذ کرنا ہے۔ جامعہ ہمدرد کے پرووائس چانسلر پروفیسر احمد کمال آئی او ایس کے اس اقدام کی ستائش کی۔

پروفیسر بشیر احمد پرووائنس چانسلر اندرا گاندھی نیشنل اوپن یونیورسیٹی نے بھی ایوارڈ دینے کے سلسلہ کو اہم قدم بتایا۔ مشہور صحافی سہیل انجم نے خوبصورت انداز میں پروفیسر عبید اللہ فہد کا خاکہ پیش کیا۔ ان کی زندگی کے بارے میں پروفیسر ایس ایم شفیق نے اظہار کیا خیال کیا۔

اس موقع پر مزید دو اسکالرس کو جونیئر کٹیگری میں ایوارڈ سے سرفراز کیا گیا۔ ڈاکٹر معراج احمد اور ڈاکٹر انیتا کماری۔ تقریب کا آغاز مولانا عبد اللہ طارق کی تلاوت سے ہوا۔

مولانا شاہ اجمل فاروق ندوی نے نظامت کی اور پروفیسر اشتیاق دانش نے شکریہ کی رسم ادا کی۔ اس موقع پر پروفیسر زیڈ ایم خان۔ پروفیسر حسینہ حاشیہ۔ سینئر صحافی اے یو آصف۔ مشہور صحافی شبنم صدیقی۔ ڈاکٹر لبنیٰ ناز سمیت متعدد اہم شخصیات نے شرکت کی اور پروفیسر عبید اللہ فہد کو مبارکباد پیش کی۔

Prof. Obaidullah Fahad, Head, Deptt. of Islamic Studies, Aligarh Muslim University, Aligarh receives 13th Shah Waliullah Award in a function to be held on Friday, September 27, 2019 at Convention Centre, Jamia Hamdard, New Delhi by Institute of Objective Studies, New Delhi

روزنامہ راشٹریہ سہارا
نئی دہلی 28 ستمبر 2019 ہفتہ

پروفیسر عبیداللہ فہد 13ویں شاہ ولی اللہ ایوارڈ سے سرفراز

نئی دہلی (ایس این بی)

انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز کے تیرہویں شاہ ولی اللہ ایوارڈ سے پروفیسر عبیداللہ فہد کو آج جامعہ ہمدرد کے کنونشن ہال میں ایک تقریب کے دوران سرفراز کیا گیا۔ پروفیسر عبید اللہ فہد کی اسلامی سیاسات میں نمایاں اور قابل ذکر خدمات ہے۔ اسلامی کے شورائی نظام پرانہوں نے نمایاں کام کیا ہے جسکی بنیاد آئی او ایس کی ایوارڈ کمیٹی نے تیرہویں شاہ ولی اللہ ایوارڈ کیلئے ان کا انتخاب کیا۔ پروفیسر عبید اللہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں شعبہ اسلامیات کے صدر ہیں، متعدد کتابوں کے مصنف ہیں ۔ 200 سے زائد سمینار میں شرکت کر چکے ہیں اور سینکڑوں مقالات لکھ چکے ہیں۔ ہندوستان کے مشہور راجہ پرتھوی چوہان کے خاندان سے ان کا تعلق ہے۔ ایوارڈ میں ایک لاکھ روپے کا چیک، سپاسنامہ اور مومنٹو پیش کیا گیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے پروفیسر عبید اللہ فہد نے کہا کہ اسلام کا سیاسی نظام سب سے اہم اور سب سے زیادہ جمہوری ہے لیکن اس پر بہت کم توجہ دی گئی ہے اور بہت کم کام ہوا ہے۔ آئی او ایس کے چیئرمین ڈاکٹر محمد منظور عالم نے اپنی تقریر میں کہا کہ اس ایوارڈ کا نام شاہ ولی اللہ رکھا گیا ہے جسکا مقصد ماضی کی تاریخ جاننا، اسکے ہیرو کو یاد رکھنا اور پھر اسکی روشنی میں اپنے حالات کا جائزہ لینا اور سبق سیکھنا ہے۔ دنیا میں وہی قوم زندہ رہتی ہے جو اپنی تاریخ یاد رکھتی ہے۔ تقریب کی صدارت کرتے پروفیسر یاسین مظہر صدیقی نے کہا کہ

اسلامی سیاست کی جب بات کرتے ہیں تو براہ راست خلافت راشدہ کے نفاذ کی بات کرتے ہیں حالانکہ اب ممکن نہیں ہے ہمیں قرآن وحدیث کے روشنی میں حل تلاش کرنا ہوگا ۔ ہمارے پیش نظر یہ بات رہنی چاہیئے کہ اللہ کے احکامات کو زمین پر نافذ کرنا ہے۔ جامعہ ہمدرد کے پرووائس چانسلر پروفیسر احمد کمال اور اندرا گاندھی اوپن یونیورسٹی کے پروفیسر بشیر احمد نے آئی او ایس کے اس اقدام کی ستائش کی۔ مشہور صحافی سہیل انجم نے خوبصورت انداز میں پروفیسر عبید اللہ فہد کا خاکہ پیش کیا، ان کی زندگی کے بارے میں پروفیسر ایس ایم شفیق نے اظہار کیا خیال کیا ۔ اس موقع پر مزید دو اسکالرس کو جونیئر کٹیگری میں ڈاکٹر معراج احمد اور ڈاکٹر انیتا کماری کو ایوارڈ سے سرفراز کیا گیا۔ قبل ازیں تقریب کا آغاز مولانا عبد اللہ طارق کی تلاوت سے ہوا۔ مولانا شاہ اجمل فاروق ندوی نے نظامت کی اور پروفیسر اشتیاق دانش نے شکریہ کی رسم ادا کی ۔ اس موقع پر پروفیسر زیڈ ایم خان، پروفیسر حسینہ حاشیہ، سینئر صحافی اے یو آصف، صحافی شبنم صدیقی، ڈاکٹر لبنیٰ ناز سمیت متعدد اہم شخصیات نے شرکت کی اور پروفیسر عبید اللہ فہد کو مبارکباد پیش کی۔

ROZNAMA
KHABREIN
the urdu daily
ہفتہ،28/ستمبر 2019
amakhabrein.com

پروفیسر عبیداللہ فہد شاہ ولی اللہ ایوارڈ سے سرفراز

ایک لاکھ کا چیک، مومنٹو اور سپاس نامہ دیا گیا۔ڈاکٹر معراج احمد اور ڈاکٹر انیتا کماری کو جونیئر کیٹیگری کا ایوارڈ

نئی دہلی (پریس ریلیز) انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز کے تیرہویں شاہ ولی اللہ ایوارڈ سے پروفیسر عبیداللہ فہد کو جامعہ ہمدرد کے کنونشن ہال میں ایک تقریب کے دوران سرفراز کیا گیا۔ پروفیسر عبیداللہ فہد کی اسلامی سیاسیات میں نمایاں اور قابل ذکر خدمات ہیں ۔اسلامی کے شورائی نظام پر انہوں نے نمایاں کام کیا ہے جس کی بنیاد پر آئی او ایس کی ایوارڈ کمیٹی نے تیرہویں شاہ ولی اللہ ایوارڈ کیلئے ان کا انتخاب کیا۔ پروفیسر عبیداللہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں شعبہ اسلامیات کے چیئرمین ہیں ۔متعدد کتابوں کے مصنف ہیں۔سینکڑوں مقالات لکھ چکے ہیں۔ ایوارڈ میں ایک لاکھ روپے کا چیک، سپاس نامہ اور مومینٹوں پیش کیا گیا۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے پروفیسر عبیداللہ فہد نے کہا کہ اسلام کا سیاسی نظام سب سے اہم اور سب سے زیادہ جمہوری ہے لیکن اس پر بہت کم توجہ دی گئی ہے اور بہت کم کام ہوا ہے۔

آئی او ایس کے چیرمین ڈاکٹر محمد منظور عالم نے اپنے خطاب میں کہا کہ اس ایوارڈ کا نام شاہ ولی اللہ رکھا گیا ہے جس کا مقصد ماضی کی تاریخ جاننا، اس کے ہیرو کو یاد رکھنا اور پھر اس کی روشنی میں اپنے حالات کا جائزہ لینا اور سبق سیکھنا ہے ۔تقریب کی صدارت پروفیسر یاسین مظہر صدیقی نے کی۔

جامعہ ہمدرد کے پرووائس چانسلر پروفیسر احمد کمال آئی او ایس نے اس اقدام کی ستائش کی۔ پروفیسر بشیر احمد پرووائس چانسلر اندرا گاندھی نیشنل اوپن یونیورسٹی نے بھی ایوارڈ دینے کے سلسلہ کو اہم قدم بتایا۔صحافی سہیل انجم نے پروفیسر عبیداللہ فہد کا خاکہ پیش کیا۔ ان کی زندگی کے بارے میں پروفیسر ایس ایم شفیق نے اظہار کیا خیال کیا۔ اس موقع پر مزید دو اسکالرس ڈاکٹر معراج احمد اور ڈاکٹر انیتا کماری کو جونیئر کیٹگری میں ایوارڈ سے سرفراز کیا گیا۔تقریب کا آغاز مولانا عبد اللہ طارق کی تلاوت سے ہوا۔ مولانا شاہ اجمل فاروق ندوی نے نظامت اور پروفیسر اشتیاق دانش نے شکریہ کی رسم ادا کی۔اس موقع پر پروفیسر زیڈ ایم خان۔ پروفیسر حسینہ حاشیہ۔سینئر صحافی اے یو آصف۔ معروف صحافی شبنم صدیقی۔ڈاکٹر لبنیٰ ناز سمیت متعدد اہم شخصیات نے شرکت کی اور پروفیسر عبیداللہ فہد کو مبارکباد پیش کی۔

روزنامہ اخبار مشرق
Akhbar-e-Mashirq Delhi
Saturday 28th September 2019 Moharram 28|1441 A.H.

پروفیسر عبید اللہ فہد تیرہویں شاہ ولی اللہ ایوارڈ سے سرفراز

ایک لاکھ روپے کا چیک، مومینٹو اور سپاس نامہ دیا گیا

نئی دہلی 27 ستمبر (پریس ریلیز) انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز کے تیرہویں شاہ ولی اللہ ایوارڈ سے پروفیسر عبید اللہ فہد کو آج جامعہ ہمدرد کے کنونشن ہال میں ایک تقریب کے دوران سرفراز کیا گیا۔ پروفیسر عبید اللہ فہد کی اسلامی سیاسات میں نمایاں اور قابل ذکر خدمات ہے۔ اسلامی کے شورائی نظام پر انہوں نے نمایاں کام کیا ہے جس کی بنیاد آئی او ایس کی ایوارڈ کمیٹی نے تیرہویں شاہ ولی اللہ ایوارڈ کیلئے ان کا انتخاب کیا۔ پروفیسر عبید اللہ علی گڑھ مسلم یونیورسیٹی میں شعبہ اسلامیات کے صدر ہیں۔ متعدد کتابوں کے مصنف ہیں۔ دوسو سے زائد سمینار میں شرکت کر چکے ہیں۔ سینکڑوں مقالات لکھ چکے ہیں۔ ہندوستان کے مشہور راجہ پرتھوی چوہان کے خاندان سے ان کا تعلق ہے۔ ایوارڈ میں ایک لاکھ روپے کا چیک، سپاس نامہ اور مومینٹو پیش کیا گیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے پروفیسر عبید اللہ فہد نے کہا کہ اسلام کا سیاسی نظام سب سے اہم اور سب سے زیادہ جمہوری ہے لیکن اس پر بہت کم توجہ دی گئی ہے اور بہت کم کام ہوا ہے۔ آئی او ایس کے چیرمین ڈاکٹر محمد منظور عالم نے اپنے خطاب میں کہا کہ اس ایوارڈ کا نام شاہ ولی اللہ رکھا گیا ہے جس کا مقصد ماضی کی تاریخ جاننا، اس کے ہیرو کو یاد رکھنا اور پھر اس کی روشنی میں اپنے حالات کا جائزہ لینا اور سبق سیکھنا ہے۔ دنیا میں وہی قوم زندہ رہتی ہے جو اپنی تاریخ یاد رکھتی ہے۔ تقریب کی صدارت کا فریضہ پروفیسر یاسین مظہر صدیقی نے انجام دیا۔ اپنے صدارتی خطاب میں انہوں نے کہا کہ اسلامی سیاست کی جب بات کرتے ہیں تو براہ راست خلافت راشدہ کے نفاذ کی بات کرتے ہیں حالاں کہ اب ممکن نہیں ہے، ہمیں قرآن وحدیث کے روشنی میں حل تلاش کرنا ہوگا۔ ہمارے پیش نظر یہ بات رہنی چاہیئے کہ اللہ کے احکامات کو زمین پر نافذ کرنا ہے۔ جامعہ ہمدرد کے پرووائس چانسلر پروفیسر احمد کمال آئی او ایس کے اس اقدام کی ستائش کی۔

Roznama
Mera Watan
New Delhi, Saturday, 28 September, 2019
نئی دہلی، ہفتہ 28 ستمبر 2019

پروفیسر عبید اللہ فہد تیرہویں شاہ ولی اللہ ایوارڈ سے سرفراز

نئی دہلی، 27 ستمبر (میرا وطن نیوز): انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز کے تیرہویں شاہ ولی اللہ ایوارڈ سے پروفیسر عبید اللہ فہد کو آج جامعہ ہمدرد کے کنونشن ہال میں ایک تقریب کے دوران سرفراز کیا گیا۔ پروفیسر عبید اللہ فہد کی اسلامی سیاسات میں نمایاں اور قابل ذکر خدمات ہے۔ اسلامی کے شورائی نظام پر انہوں نے نمایاں کام کیا ہے جس کی بنیاد آئی او ایس کی ایوارڈ کمیٹی نے تیرہویں شاہ ولی اللہ ایوارڈ کیلئے ان کا انتخاب کیا۔ پروفیسر عبید اللہ علی گڑھ مسلم یونیورسیٹی میں شعبہ اسلامیات کے صدر ہیں۔ متعدد کتابوں کے مصنف ہیں

۔ دوسو سے زائد سمینار میں شرکت کر چکے ہیں۔ سینکڑوں مقالات لکھ چکے ہیں۔ ہندوستان کے مشہور راجہ پرتھوی چوہان کے خاندان سے ان کا تعلق ہے۔ ایوارڈ میں ایک لاکھ روپے کا چیک، سپاس نامہ اور مومینٹو پیش کیا گیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے پروفیسر عبید اللہ فہد نے کہا کہ اسلام کا سیاسی نظام سب سے اہم اور سب سے زیادہ جمہوری ہے لیکن اس پر بہت کم توجہ دی گئی ہے اور بہت کم کام ہوا ہے۔ آئی او ایس کے چیرمین ڈاکٹر محمد منظور عالم نے اپنے خطاب میں کہا کہ اس ایوارڈ کا نام شاہ ولی اللہ رکھا گیا ہے جس کا مقصد ماضی کی تاریخ جاننا، اس کے ہیرو کو یاد رکھنا اور پھر اس کی روشنی میں اپنے حالات کا جائزہ لینا اور سبق سیکھنا ہے۔ دنیا میں وہی قوم زندہ رہتی ہے جو اپنی تاریخ یاد رکھتی ہے۔ تقریب کی صدارت کا فریضہ پروفیسر یاسین مظہر صدیقی نے انجام دیا۔

اپنے صدارتی خطاب میں انہوں نے کہا کہ اسلامی سیاست کی جب بات کرتے ہیں تو براہ راست خلافت راشدہ کے نفاذ کی بات کرتے ہیں حالاں کہ اب ممکن نہیں ہے، ہمیں قرآن وحدیث کے روشنی میں حل تلاش کرنا ہوگا۔ ہمارے پیش نظر یہ بات رہنی چاہیئے کہ اللہ کے احکامات کو زمین پر نافذ کرنا ہے۔ جامعہ ہمدرد کے پرووائس چانسلر پروفیسر احمد کمال آئی او ایس کے اس اقدام کی ستائش کی۔

List of Newspapers:

1. Inquilab
2. Roznama Rashtriya Sahara
3. Roznama Khabrein
4. Akhbar-e-Mashriq Delhi
5. Roznama Mera Watan